سوال

(09) جس شخص کو قرآن مجید کے معانی کا علم نہیں اسے بھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قرآن مجید کی تلاوت تو ہمیشہ کرتا رہا ہوں لیکن اس کے معانی کو نہیں سمجھتا تو کیا اللہ تعالیٰ مجھے اس تلاوت کا ثواب عطا فرمائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم ایک بابرکت کتاب ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

كِتـٰبٌ أَنزَلنـٰهُ إِلَيكَ مُبـٰرَ‌كٌ لِيَدَّبَّر‌وا ءايـٰتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ‌ أُولُوا الأَلبـٰبِ ﴿٢٩﴾... سورة ص

''یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔''

لہذا انسان کو اس کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے خواہ وہ اس کے معانی کو سمجھتا ہو لیکن ہر مومن جو قرآن مجید پر عمل کا مکلف ہے 'اسے چاہیے کہ وہ معانی کو سمجھے بغیر تلاوت کرے 'مثلا اگر انسان علم طب حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لیے وہ طب کی کتابیں پڑھتا ہے تو اس وقت تک اس کے لیے ان کتب سے اتفادہ ممکن نہ ہوگا جب تک وہ ام کے معانی ومطالب کو نہ سمجھے بلکہ اس پوری پوری خواہش کہ وہ ان کے معنی ومطالب کو سمجھے تاکہ ان کے مطابق عمل کر سکے تو پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اس کتاب کے بارے میں آپ خود ہی اندازہ فرمائیں کہ یہ کتاب جو دلوں کے لیے شفا اور انسانوں کے لیے نصیحت ہے اسے سمجھے بغیر اور اس کے معنی کو سیکھے بغیر اس کی تلاوت کس طرح کی جا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو دس آیات سے بھی اس وقت تک تجاوز نہ کرتے جب تک ان کے معانی ومفاہیم کو نہ جان لیتے اور علم و عمل کے تقاضوں کو پورا نہ فرمالیتے تھے۔ بہر حال قرآن مجید کی تلاوت کا اجر ثواب ضرور ملتا ہے خواہ وہ اس کے معنی ومفوم کو سمجھتا ہو یا نہ سمجھتا ہو لیکن انسان کو معنی ومفہوم کے سمجھنے کے لیے پوری پوری کوشش ضرور کرنی چاہیے 'اسے ایسے علماء سے قرآن مجید کو سمجھنا چاہیے جو علم اور امانت میں قابل اعتماد ہوں اگر کسی ایسے عالم کی صحبت میسر نہ آسکے تو پھر اعتماد کتب تفسیر مثلا تفسیر ابن جریر اور تفسیر ابن کثیر وغیرہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القرآن الکریم : جلد 4 صفحہ 24

محدث فتویٰ